

جاری ہے اسوقت غور سے سنو! اس میں ہماری عمل کی ہی بات ہے کہ اللہ کے کلام کو کیوں غور سے سنا چاہیے؟

جواب: غور سے سنی ہوئی بات دل میں اترتی ہے۔ قرآن کا پیغام سننے سے زیادہ سمجھیں آتا ہے۔

سوال ۲: آئے آیت میں ہم دیکھیں اللہ تعالیٰ نے آیت لکھی کی مثال سے ہمیں کیا پیغام دیا؟

جواب: لکھی جسکو ہم حقیر میں مخلوق سمجھتے ہیں انسان کے بس میں نہیں کہ اسکا آیت پر بھی سنا سکیں تو کئی اور کو اپنا حاجت روا کہنے سنا سکتے ہیں آیت لکھی جو ہم سے بچھین کر لے جائے ہم تو اسکو بھی واپس اپنی لاسکتے۔

آیت 74: کون ہے جو اللہ کی قور قورانی پیچھانتے؟

جواب: شرف کرنے والے۔ اللہ کی بے پناہ قور قور اور عظمت کو اپنی پیچھانتے

شرف کے اثرات انسانی کی شخصیت کو سبک کر دیتے ہیں اللہ کی وجہ آیت کو نہ ماننا اسکی ناقوری بے برابر ہے۔ جو قوت والا اور غالب و زبر دست ہے۔

آیت 76 و 75: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسالت کا پیغام پیچھانے کیلئے جن طرح رسولوں کو جانا

اسی طرح فرشتوں میں سے بھی جناؤ کیا۔ اور اس میں ہمیں اللہ کی کونسی دو صفات کا تذکرہ ملتا ہے؟ اور کیا سمجھیں آیا بھی؟

جواب: استمیع ہے وہ سننے والا ہے اور بصیر ہے یعنی یہ جانتا ہے کہ رسالت

کا مستحق کون ہے۔ وہ ہی اللہ کا اخلاص اور تہذیب دیکھنے والا

ہے۔ اور کون کتنی قربانی اسے راستے میں کر سکتا ہے؟

آیت 78 و 77: ان آفریدو آیتوں میں ایمان والوں کو آیت Menda ہے دیا

کن باتوں کی طرف اشارہ ہے Menda میں دیکھ سکتے ہیں؟

جواب: انسانی ذہنی فلاح (کامیابی) اللہ کی عبادت اور اطاعت میں ہے نہ کہ اس سے نہ موز کر

نہ تمام کام خیر و صلاح یہ بنی ہوں ہیں، مادنی سبیل اللہ کی زندگی کا شعار

بن جائے۔ کہ سب سے پہلے تو اپنے نفس کا پھار ہے، پھر شیطان کا۔